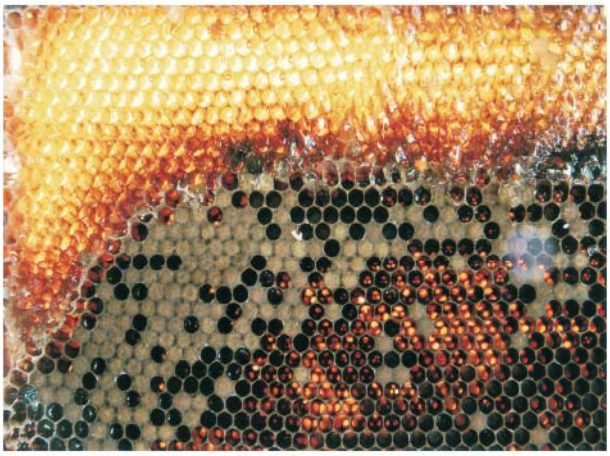

وہ پھولوں کے چاروں طرف اُڑتی ہیں۔ وہ شہد بنانے کے لیے پھولوں سے رَس چُوستی ہیں۔ اور رَس اکٹھا کرتی ہیں۔ جب کوئی مکھی رس والا کوئی پھول تلاش کرلیتی ہے تب دوسری مکھیوں کو اس کی اطلاع دینے کے لیے ایک مخصوص قسم کا رقص کرتی ہے۔ کام دار مکھیاں شہد کے چھتّے کے لیے کافی اہم ہوتی ہیں۔ کامدار مکھیوں کے بغیر شہد کا چھتّا اور رَس کا ذخیرہ ممکن نہیں ہے۔ شہد کے چھتّے میں ہر ایک مکھی خالی پیٹ جاتی ہے۔

- شہد کی مکھیوں کی مانند دیگر کون سے کیڑے مکوڑے گروہ میں رہنا پسند کرتے ہیں ؟

شہد کی مکھیوں کی طرح چیونٹیاں بھی ایک ساتھ رہتی ہیں اور کام کرتی ہیں۔ رانی چیونٹی انڈے دیتی ہے۔ سپاہی چیونٹیاں بِل کی حفاظت اور دیکھ بھال کرتی ہیں۔ مزدور چیونٹیاں ہمیشہ غذا تلاش کرنے میں اور اُسے بِل تک پہنچانے میں مصروف رہتی ہیں۔ دیمک اور بھِڑ (بھمری) بھی اسی طرح رہتے ہیں۔

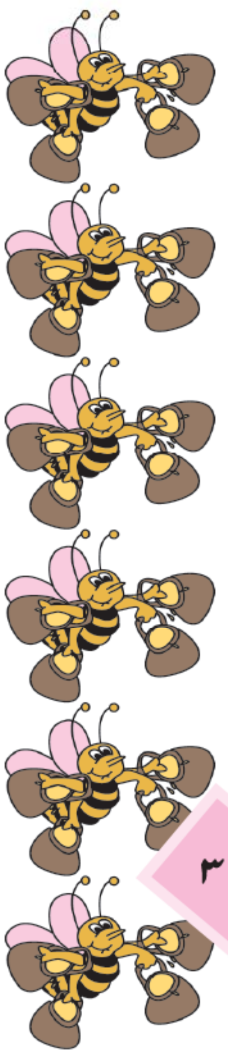

- تم نے دیکھا ہے چیونٹیاں کہاں رہتی ہیں ؟

- کھانے کی کن کن چیزوں کے پاس چیونٹیاں اکٹھا ہوتی ہیں ؟

- چیونٹیوں کی قطار دیکھو اُس کا رنگ کیسا ہے ؟

- کیا آپ کو بھی چیونٹی نے کاٹا ہے ؟ کیسی چیونٹی تھی ؟ کالی یا لال ؟ چھوٹی تھی یا بڑی ؟

- جب تم مونگ پھلی کھاتے ہو تو اُس کے چھلکے شاید پھینک دیتے ہو، اُن چھلکوں کے استعمال سے کچھ کیڑے مکوڑے بنانے کی کوشش کرو، اُن میں رنگ بھرنا مت بھولو۔

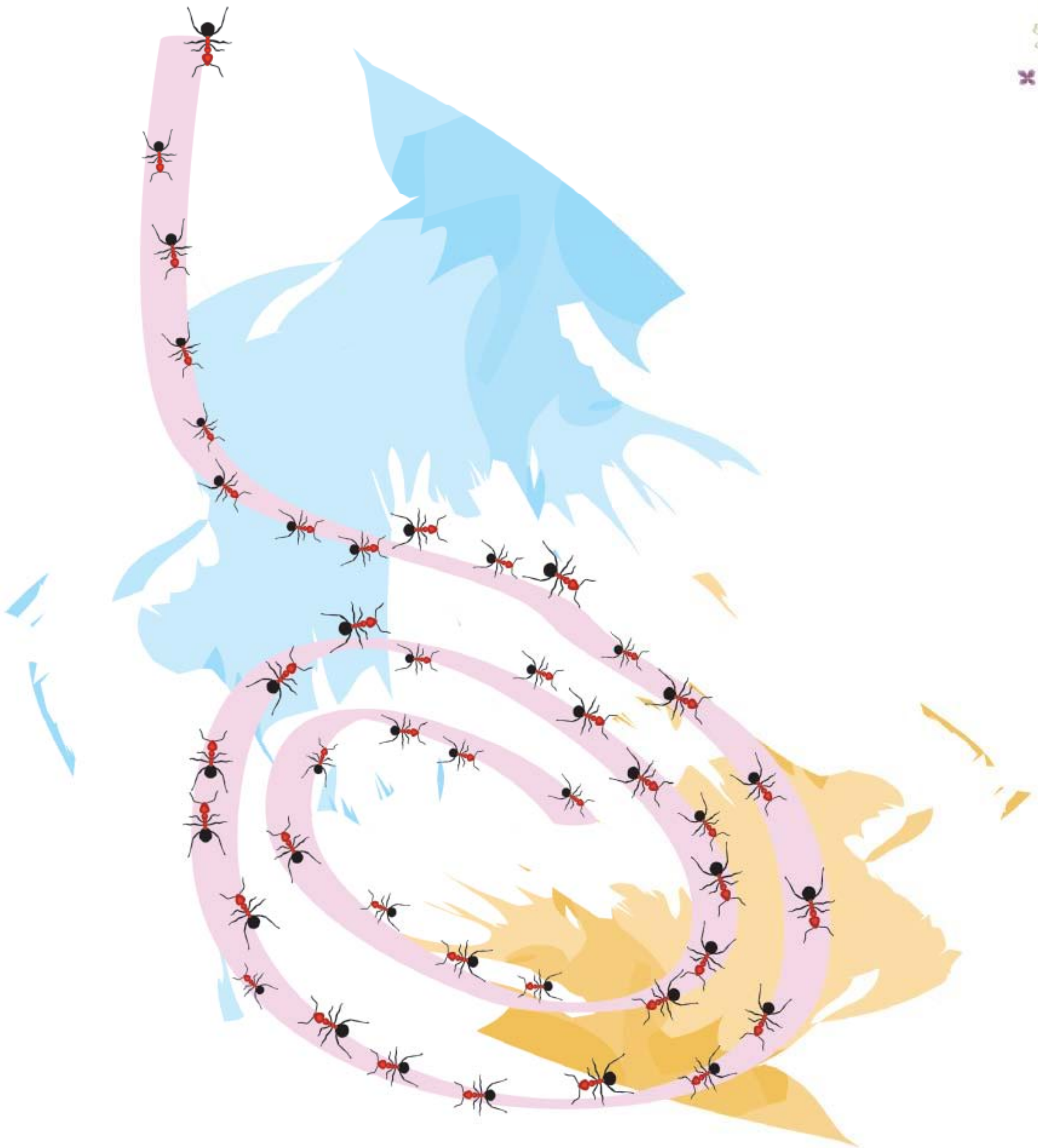

باب-٦
رِیا کا سفر

رِیا اور اس کی سہیلی ضیا بڑے جوش واُمنگ میں تھے۔ وہ ریل کا سفر طے کرکے واپی جانے والے تھے۔ ویکیشن کے سبب وہ اپنے ماموں جان کے گھر جارہی تھی اور ضیا اپنے خاندان کے ہمراہ تفریح کے لیے دمن جانے والی تھی۔

دونوں خاندان ایک ساتھ جانے والے تھے اس لیے رِیا کے ابّو نے پندرہ روز قبل ہی ریلوے کی ٹکٹیں بُک کروالی تھیں۔

ان کی مسافری کو صرف دو ہی دِن باقی تھے کہ ضیا سخت بیمار ہوگئی۔ ڈاکٹر نے اُسے آرام کرنے کو کہا تھا، اس لیے ضیا کے خاندان والوں کو اپنی ٹکٹیں رد کروانی پڑیں۔ دونوں سہیلیاں کافی غمگین ہوگئی تھیں کیوں کہ انھوں نے سفر کے دوران کیا کیا کریں گے اس کے کچھ منصوبے تیار کیے تھے مگر ضیا کا سفر ردّ ہونے کی وجہ سے رِیا کافی مایوس ہوگئی تھی۔

ضیا نے کہا، مجھے ایک ترکیب سوجھی ہے۔ اس نے رِیا سے کہا تو مایوس نہ ہونا، تو اپنے سفر کے شب و روز کی روداد ایک ڈائری میں لکھنا۔ جب تو واپس لوٹے گی اُس وقت میں تیری ڈائری پڑھوں گی اور فوٹو اور ویڈیو بھی دیکھوں گی۔

رِیا اپنے گھر گئی، ایک نوٹ بُک اور پین تلاش کرکے اپنے تھیلے میں رکھ دیے۔

سوچو اور لکھو :

- تم نے کن کن سواریوں میں سفر کیا ہے ؟

- بیماری کی حالت میں رِیا نے سفر کیا ہوتا تو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ؟

۲۸ مئی

• رِیا کی ڈائری

آج پونم کا دِن تھا، ہم نے شام کا کھانا کھایا، کھانا کھا کر رِکشا میں بیٹھ کر گاندھی دھام ریلوے اسٹیشن پہنچ گئے۔ کچھ دیر بعد ٹرین پلیٹ فارم پر آکر ٹھہر گئی۔ ہم نے دیکھا ٹرین میں مسافر بیٹھے ہوئے تھے۔ ٹرین شام ۷ بج کر ۵۰ منٹ پر کچھ کے صدر مقام بھوج سے چلی تھی۔ ہماری ٹرین کا نام 'کچھ ایکسپریس' تھا۔

جب ہم اپنے ڈبّے (بوگی) کے پاس پہنچے تو کافی پریشان ہوگئے۔ ایک ہی دروازے سے مسافر اُترتے تھے اور دوسرے مسافر اپنا سامان لیکر دروازے میں داخل ہوتے تھے۔ کچھ دھکّا مکّی کا ماحول نظر آتے ہی ابّو نے کہا، ''ٹرین یہاں پر پندرہ بیس منٹ ٹھہرنے والی ہے اس لیے ہم سکون سے ہی سوار ہوں گے، کسی بھی طرح کی جلد بازی نہ کریں۔''

کچھ دیر بعد ہم اپنے ڈبّے میں پہنچے، وہاں جاکر اپنی سیٹ تلاش کرکے سامان ٹھیک جگہ پر رکھ کر بیٹھ گئے۔ وقت ہونے پر ٹرین چل پڑی۔ تب تک زیادہ تر مسافر اپنی جگہ پر بیٹھ گئے تھے۔ مجھے اور امّی کو کھڑکی کے پاس جگہ ملی تھی۔ ابّو اور ہماکشی کو بیچ والی سیٹ ملی تھی۔ ہمارے ساتھ ایک اور بھی خاندان ڈبّے میں تھا۔ وہ اگلے اسٹیشن سے بیٹھے ہوں ایسا لگا۔ ان کے ساتھ ہماری عمر کے دو بچّے بھی تھے، ان کی دو سیٹ اوپر کی اور دو سیٹ بازو میں اوپر نیچے کی ملی تھی۔

اُستاد کے لیے : استاد کو جہاں ضرورت پیش آئے وہاں طلبہ کو سفر کے دوران رکھی جانے والی احتیاط اور ٹکٹ کی اہمیت سمجھائیں۔

کچھ دیر بعد ٹکٹ چیک کرنے کے لیے ٹکٹ چیکر آئے۔ انہوں نے ہماری ٹکٹیں چیک کی اور اس بات کی تصدیق بھی کی کہ کیا ہم ہماری مناسب سیٹ پر بیٹھے ہیں یا نہیں؟

- رِیا کے ابّو نے ٹرین کے ڈبّے میں سکون سے چڑھنے کے لیے کیوں کہا ہوگا ؟

- اپنے سفر کے دوران آپ ٹکٹ چیکر کو کس طرح پہچانو گے ؟

- ٹکٹ جانچنے والا ٹکٹ میں کن تفصیلات کی جانچ کر کے تصدیق کرتا ہے یہ اپنے استاد سے معلوم کرو۔

۲۲ : ۱۵

ہماری ٹرین ابھی بھی ایک آدھ گھنٹہ ہی چلی ہوگی کہ اسٹیشن آ گیا اور ٹرین ٹھہر گئی۔ میں نے کھڑکی سے باہر دیکھا تو سامنے ساکھیالی جنکشن

لکھا ہوا تھا۔ میں نے ابّو سے پوچھا کہ اس اسٹیشن کے پیچھے جنکشن لفظ کیوں لکھا ہے؟ ابّو نے مجھے سمجھایا کہ جس ریلوے اسٹیشن سے آگے جانے کے لیے دو یا دو سے زیادہ ریل راستے جُدا ہوتے ہوں اُس اسٹیشن کو جنکشن کہا جاتا ہے۔ اس اسٹیشن سے دو راستے جُدا ہوتے ہیں۔ اپنی ٹرین جس راستے سے جانے والی ہے وہ راستہ احمدآباد کی طرف جاتا ہے اور دوسرا راستہ پالن پور کی طرف جاتا ہے۔

دو تین منٹ کے بعد ٹرین چل پڑی۔ آگے دو راستے الگ ہوتے ہوئے ابّو نے مجھے کھڑکی سے بتائے۔

وہاں سے ہماری ٹرین ذرا آگے نکلی۔ میری نظریں کھڑکی کے باہر ہی تھی۔ چودھویں کے چاند نے کِھلی کِھلی چاندنی سے کُھلے میدان میں جیسے ایک سفید چادر بچھا دی ہو ایسا دور دور تک نظر آتا تھا۔ مجھے ابّو نے بتایا کہ یہ کچھ کا چھوٹا ریگستان ہے اور جو سفید چادر جیسا نظر آتا ہے وہ نمک کی زمین پر جمی ہوئی پرتیں ہیں۔ اس علاقے میں نمک ساز، نمک کے گڑھے بنا کر نمک تیار کرتے ہیں۔ وہاں تو نمک کے بڑے بڑے ڈھیر نظر آتے ہیں۔

ٹرین تیزی سے آگے کی جانب بڑھتی تھی۔ کچھ فاصلے پر چاند کی مدھم روشنی میں پُل جیسا نظر آتا تھا۔ اُس پر سواریوں کی لائنوں کی روشنی کا عکس نظر آتا تھا۔ اس وقت ہماری ٹرین پُل پر سے گزر رہی تھی۔ میں نے ابّو سے پوچھا، ''یہ کون سا

استاد کے لیے : طلبہ کو ریلوے جنکشن اور ریگستان نیز نمک کی کھیتی سے متعلّق مزید معلومات فراہم کیجیے۔

پُل ہے؟'' انہوں نے کہا، ''یہ 'سورج باری' پُل ہے۔ جسے گُجھ میں داخل ہونے کا دروازہ بھی کہا جاتا ہے۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ جب یہ پُل نہیں تھا تب احمدآباد جانے والی تمام ٹرینیں پالن پور ہوکر جاتی تھی، اس وجہ سے ان کو کافی وقت لگتا تھا۔

میں نےفوراً ابّو سے سوال کیا، ''آگے ہم نے جو دو ریل راستے جُدا ہوتے دیکھے اُس میں پالن پور کی طرف جانے کا راستہ تھا، وہیں سے نا؟'' ابّو نے جواب دیا، ''ہاں وہیں سے ٹرین جاتی تھی۔''

رات کے گیارہ بج چکے تھے اسی لیے ابّو نےہمیں سوجانے کے لیے کہا۔ امّی نے ہماری جگہ پر چادر بچھا دی۔ ڈبے میں دیگر مسافر بھی سونے کی تیاری کر رہے تھے۔ ڈبّے میں ٹائلیٹ کا بھی انتظام تھا۔ میں امّی کے ساتھ ٹائلیٹ جاکر آئی اور پھر سوگئی۔

- تم نے کبھی ٹرین کا سفر کیا ہے؟ اگر ہاں، تو کہاں سے کہاں تک؟

- ٹرین میں کون کون سی سہولیات دستیاب ہوتی ہیں؟

میں نے سونے کی کوشش کی مگر ٹرین کے شور میں نیندنہیں آئی۔ ہمارے ڈبّے میں دوسرے خاندان کے لوگ تھے جس میں میری ہم عمرلڑکی تھی، اُسے بھی میری ہی طرح نیندنہیں آرہی تھی۔ ہم دونوں نے کچھ دیر گپ شپ کی۔ اُس کا نام فِیونا تھا۔ اُس

استاد کے لیے : طلبہ کوٹرین میں کیا کیا سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں اس کی واقفیت فراہم کیجیے نیز ان کا استعمال کس طرح کیا جاتا ہے اس متعلق سمجھائیے۔

کے پاس کہانیوں کی کچھ کتابیں تھیں۔ میں نے اُس سے کہانی کی کتاب لی اور پڑھنا شروع کیا۔ کتاب پڑھتے پڑھتے مجھے کب نیند آ گئی کچھ پتا ہی نہ چلا۔

اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ کھڑکی سے باہر کی لائٹوں کی روشنی اندر آتی تھی۔ میں اُٹھ بیٹھی اور کھڑکی سے باہر دیکھا تو ایسا لگتا تھا کہ کوئی بڑا شہر آیا ہوگا۔ ٹرین گزر رہی تھی، چاروں طرف روشنی سے شہر خوبصورت نظر آرہا تھا۔ ایسا خوبصورت نظارہ میں نے اپنے گاندھی دھام میں کبھی نہیں دیکھا۔ چاروں طرف کثیر منزلہ عمارتیں اور سُنسان ماحول میں ٹرین سڑک راستے کے پُل کے نیچے سے تو کبھی پھاٹک والے راستے سے گزر رہی تھی۔ امّی کے موبائل میں میں نے رات کے سناٹے کے خوبصورت نظارے کو قید کرلیا اور ویڈیو بھی بنائی جسے دیکھنے سے لُطف آئے گا۔

۲:۳۰

ہماری ٹرین ایک بڑے اسٹیشن پر آکر رُک گئی۔ ابّو بھی جاگ اُٹھے۔ انہوں نے بتاہا کہ احمد آباد شہر آ گیا۔ کچھ دیر بعد پھیری والوں کی آواز سے ماحول شور وغل میں تبدیل ہوگیا۔ 'چائے گرم چائے'، 'گرما گرم پکوڑے' ، 'پوری بھاجی'، 'ٹھنڈے پانی کی بوتل'، 'وڑاپاٹو-وڑاپاٹو' ، 'کیلے، چیکو، سیب' جیسی آوازیں کان میں آنے لگیں۔ ابّو نے بتایا کہ ٹرین یہاں پر بیس سے پچیس منٹ کے لیے ٹھہرے گی۔ ابّو پانی کی بوتل بھرنے کے لیے نیچے اُترے، میں بھی ان کے ساتھ نیچے اُتری۔

پلیٹ فارم پر کافی بھیڑ تھی۔ مسافر پھیری والوں سے چیزیں خرید رہے تھے۔ دیگر کئی ٹرینیں بھی وہاں کھڑی ہوئی تھیں۔ لال کپڑے والے کچھ لوگ سامان اٹھا کر اِدھر-اُدھر دوڑ رہے تھے۔ مائیک میں ضروری ہدایات کا اعلان کیا جارہا تھا۔ کچھ مسافر اپنی ٹرین کا انتظار کررہے تھے۔

مجھے تو یہ سب دیکھ کر کافی مزہ آ گیا۔ ہم نے بھی پھیری والے سے کیلے اور چیکو لیے اور ڈبّہ میں بیٹھ گئے۔

وقت ہونے پر ٹرین چلی، ہم نے کیلے اور چیکو کھائے۔ بعد میں میں ٹائلیٹ بھی جاکر آئی۔ اب نیند نہیں آرہی تھی، میرے پاس سانپ سیڑھی کا بورڈ اور کھیل کھیلنے کا پانسہ تھا۔ میں، ہماکش اور فیونا نے مل کر کچھ دیر سانپ سیڑھی کا کھیل کھیلا۔ کچھ دیر میں نڑیاد اسٹیشن آ گیا جہاں فیونا کو اُترنا تھا۔ فیونا ہمیں خیرباد کہہ کر رخصت ہوگئی۔ اُس کے بعد میں اور ہماکش دونوں سوگئے۔

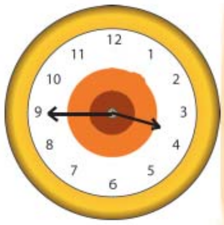

۳:۴۵

- کیا تم نے کبھی رات کے دوران ریل کا یا سڑک راستے کا سفر کیا ہے؟ تم نے اُس وقت راستے میں کیا کیا دیکھا؟

- رِیا نے چلتی ٹرین سے کیا کیا دیکھا؟ اس کا بیان کرو۔

استاد کے لیے : ریلوے اسٹیشن کی سہولیات، ایک پلیٹ فارم سے دوسرے پلیٹ فارم پر جانے کا انتظام اور دیگر ضروری احتیاط نیز مائک پر دی جانے والی ہدایات کے متعلق مخصوص معلومات دیجیے۔

- تم نے سفر کرتے وقت اسٹیشن پر موجود پھیری والوں سے خریداری کی ہے؟ اگر ہاں، تو اُس کی فہرست بناؤ۔

- احمد آباد کے پلیٹ فارم پر رِیا نے کیا کیا دیکھا؟

- احمد آباد کے پلیٹ فارم پر رِیا کو کون کون سی آوازیں سننے ملیں؟

استاد کے لیے : بچّوں کو کمرۂ درس میں سانپ سیڑھی، لُوڈو احمد آباد جیسے کھیل کِھلائیں۔

باب-۷
رِیا کی ٹرین کو دیری ہوگئی

۲۹ مئی

۵:۰۰

میں جاگ گئی۔ ہماری ٹرین کسی اسٹیشن پر ٹھہری ہوئی تھی۔ میں نے اُٹھ کر کھڑکی سے باہر دیکھا تو سامنے دیوار پر گھڑی صبح کے ۵ بجے کا وقت دکھا رہی تھی۔ اس کے برابر بغل والے ستون پر گول بورڈ پر وڈودرا جنکشن لکھا ہوا تھا۔ بھائی ابھی تک سو رہا تھا۔

مائک پر یہ ہدایت دی جارہی تھی کہ وڈودرا سے سورت، بلساڑ، واپی، ممبئ کی طرف جانے اور آنے والی تمام ٹرینیں اپنے وقت سے دو گھنٹہ دیری سے چل رہی ہیں۔ ابّو نے کہا، ''تم برش کرلو، میں چائے لیکر آتا ہوں۔'' ہم نے صبح سویرے کے تمام کام نِپٹائے۔

اِس دوران ابّو چائے لیکر آئے اور امّی نے تھیپلے، کھاکھرے اور بسکیٹ ناشتے کے لیے نکالے۔ ہم نے چائے-ناشتہ کیا تب تک تو اُجالا ہو چکا تھا۔

ابھی ٹرین کو چلنے میں کافی دیر تھی۔ ابّو نے کہا، ''آؤ تم کو ٹرین کی سہولیات کے بارے میں بتاؤں۔'' میں اور میرا بھائی ابّو کے ساتھ ٹرین سے نیچے اُترے۔

ابّو نے ہمیں ٹکٹ باری، ٹکٹ چیکر کا کمرہ، انتظار گاہ، پارسل کمرہ، ٹائلیٹ روم، باتھ روم، پانی پینے کی سہولت، چائے-ناشتے کی کینٹین جیسی سہولیات کے مقامات دکھائے۔

ایک پلیٹ فارم سے دوسرے پلیٹ فارم پر جانے کے لیے سیڑھی والے پل کے اوپر سے دیکھا تو اسٹیشن پر کافی ٹرینیں ٹھہری ہوئی تھیں۔ ریلوے ملازمین پائپ کے ذریعے ریل کے ڈبّوں میں پانی بھرتے ہوئے اور صفائی کام کرتے ہوئے نظر آئے۔ کچھ صفائی اہل کار پٹریوں کے آس پاس صفائی کرتے ہوئے نظر آئے۔ اسٹیشن پر گھومتے ہوئے وقت کہاں گزرا کچھ پتا ہی نہ چلا۔ مجھے ریلوے کی کافی سہولیات کے بارے میں واقفیت ہوئی، واقعی بڑا مزہ آیا ! میں نے ابّو کے موبائل میں کچھ سہولیات کے فوٹو اور ویڈیو لیے ہیں۔

- تم سوچو رِیا کی ٹرین وڈودرا سے دو گھنٹے دیری سے کیوں روانہ ہوئی ہوگی ؟

- رِیا نے اسٹیشن پر کن کن مقامات کی ملاقات کی ؟

۲۹ مئی

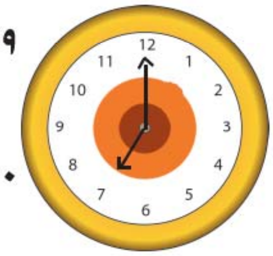

۷:۰۰

اب مائک پر ہدایت دی گئی کہ دو منٹ میں ہماری ٹرین وڈودرا اسٹیشن سے چلنے والی ہے۔ ہم اپنے ڈبّے میں لوٹ آئے اور بیٹھ گئے اور ٹرین چل پڑی...

صبح ہو چکی تھی۔ باہر کافی خوش نما منظر تھا۔ ہماری ٹرین سڑک راستے کے بند پھاٹک کے قریب سے

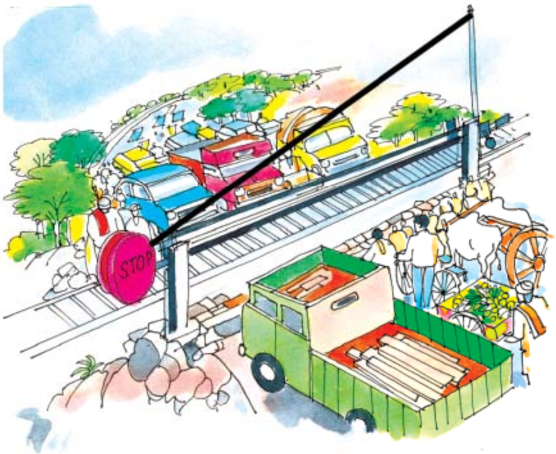

گزر رہی تھی۔ وہاں لوگ پھاٹک کی دونوں جانب ٹرین کے گزرنے کا انتظار کر رہے تھے۔ وہاں بس، کار، رِکشا، سائیکل، اسکوٹر اور مال سامان سے لدی ہوئی ٹرکوں جیسی سواریاں کھڑی تھیں۔ کچھ لوگ اپنی سواریوں کو بند کیے بِنا ہی کھڑے تھے جس کی وجہ سے ماحول میں شور وغل اور چاروں طرف دھواں ہی دھواں تھا۔ کچھ لوگ پھاٹک کے کٹہرے کے نیچے سے گزر کر پٹری کے قریب آ گئے تھے۔ واقعی وہ کافی جوکھم بھرا تھا۔

ٹھیک اسی وقت ہماری ٹرین کے قریب سے دوسری ٹرین گزری۔ میں نے اور ہماکش نے اُس ٹرین کے ڈبوں کو گننے کی کوشش کی مگر دونوں ٹرینوں کی رفتار کافی تیز ہونے کی وجہ سے ڈبوں کی گنتی نہ کی جاسکی۔

- کیا تم کبھی کسی پھاٹک کے قریب سے گزرے ہو؟ اگر ہاں تو پھاٹک بند تھا تب یا پھاٹک کھلا تھا تب وہاں کی چہل پہل کیسی تھی یہ سوچ کر لکھو۔

- رِیا نے پھاٹک کے قریب کیا کیا دیکھا ؟

استاد کے لیے : طلبہ کو پھاٹک کے قوانین کے متعلق سمجھایئے نیز پھاٹک پار کرتے وقت رکھی جانے والی چوکسائی اور ٹرافِک کی سلامتی اور فرائض کے متعلق خصوصی فہم دیجیے۔

میں اپنی آنکھیں بند کرکے کھڑکی کی قریب بیٹھی تھی۔ اچانک ٹرین چلنے کی آواز بدل گئی۔ کھڑ... کھڑ... کھڑ میں نے اپنی آنکھیں کھولیں، تم قیاس کرو میں نے کیا دیکھا ہوگا ؟ میری ٹرین بڑی ندی پر بنے ہوئے پل پر سے گزر رہی تھی۔ امّی نے بتایا کہ یہ نربدا ندی کا پُل ہے۔ یہ ندی گجرات کی سب سے بڑی ندی ہے۔ اس کا پانی نہروں کےذریعے دور دور مقامات پر پہنچایا جاتا ہے۔ کچھ فاصلے پر دوسرے دو پُل نظر آرہے تھے جن پر سے چھوٹی-بڑی سواریاں گزر رہی تھیں۔

ابّو نے بتایا کہ جو پہلا پُل نظر آرہا ہے اُسے گولڈن برِج کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ وہ کافی مضبوط اور پُرانا پُل ہے۔ اُس سے آگے جو پُل نظر آتا ہے وہ نربدا ندی پر بنایا ہوا نیا پُل ہے۔ وہ بھارت کے سب سے بڑے کیبل برج کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔

گرمی کا موسم ہونے کے باوجود ندی میں کافی پانی تھا۔ کچھ مچھیرے ناؤ میں مچھلیاں پکڑنے کے لیے جال بچھائے ہوئے بیٹھے نظر آئے۔ پُل کافی لمبا تھا لہٰذا یہ سب دیکھنے میں بڑا مزہ آیا۔

ابّو نے کہا، ''جب آپ سو رہے تھے تب اپنی ٹرین سابرمتی، واترک، مہی ساگر اور وِشوامِتری جیسی بڑی ندیوں کے پُل سے گزری تھی۔ اب آگے سورت کے قریب تاپی ندی کا پُل آئے گا، اُسے دیکھنے سے چوکنا نہیں۔''

استاد کے لیے : طلبہ کو نقشے کی مدد سے گجرات کی مختلف ندیوں کا تعارف دیجیے نیز سڑک راستے اور ریل راستوں میں پُل کی اہمیت اور ندیوں کے پانی کے ذخیرے کے لیے ڈیم کی معلومات دیجیے۔

باہر کے مناظر دیکھنے میں بڑا مزہ آیا۔ ندی کنارے کے علاقوں میں سبز فصلوں والے کھیت دِکھائی دیے۔ کچھ کھیتوں میں کیلوں کی کھیتی نظر آئی۔ چاروں طرف سرسبز درخت نظر آئے، ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ ایسی ٹھنڈی ہوا کا تجربہ مجھے گاندھی دھام میں کبھی نہیں ہوا۔ ہم باہر کے ماحول کو دیکھنے میں مشغول تھے ایسے میں امّی کے موبائل پر ماموں جان کا فون آیا۔ وہ ہمیں ریلوے اسٹیشن پر لینے آنے والے تھے۔ اس لیے امّی نے خبر دی کہ ہماری ٹرین دو گھنٹے دیری سے چل رہی ہے۔ اس لیے ۸ بج کر ۲۵ منٹ پر پہنچنے والے تھے اُس کے بجائے ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ پر پہنچیں گے۔

- تم نے پُل دیکھے ہیں ؟ کہاں کہاں ؟

- تمہارے علاقے میں کون کون سی ندیاں واقع ہیں ؟ اُن ندیوں پر کن کن جگہوں پر پُل تعمیر کیے گئے ہیں ؟ سوچ کر لکھو۔

- ندیوں پر پُل کیوں تعمیر کیے جاتے ہیں ؟ سوچو اور لکھو۔

استاد کے لیے : طلبہ کو ریل راستوں میں آنے والے پہاڑی راستوں کے اندر بنائی ہوئی سُرنگ (ٹنل)، ندیوں، تالابوں، جھیلوں اور وادیوں سے گزرتے ہوئے ریل راستوں کی تصاویر کے ذریعے اس سلسلے میں مزید معلومات فراہم کیجیے۔

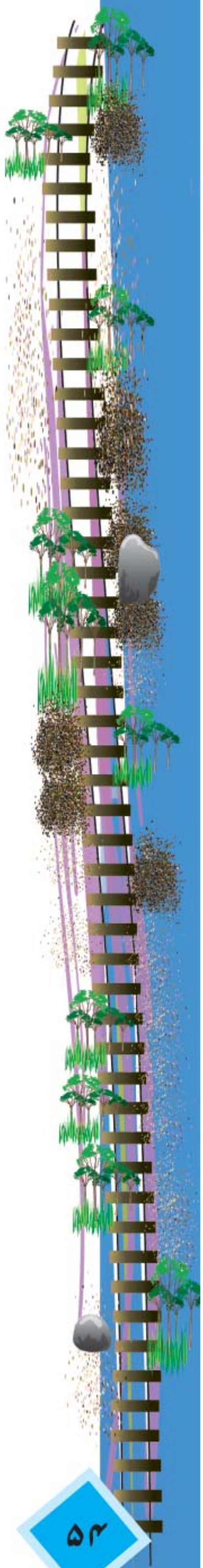

- تم کبھی پُل پر سے گزرے ہو؟ کہاں ؟

- تم نے پُل کے اطراف کیا کیا دیکھا ؟

- رِیا کی ٹرین کن کن ندیوں کے پُل پر سے گزری تھی ؟

۹:۰۰

ہماری ٹرین ایک بڑے شہر سے ہوکر گزر رہی تھی۔ راستے میں بڑے بڑے سڑک راستے واقع تھے۔ ریل راستے کی دونوں جانب بڑی بڑی عمارتیں اور بازار نظر آ رہے تھے۔ ابّو نے بتایا کہ یہ سورت شہر ہے۔ یہ شہر ہیروں اور کپڑوں کی صنعت کے لیے دنیا بھر میں کافی مشہور ہے۔ احمد آباد کے بعد گجرات کا یہ دوسرے نمبر کا بڑا شہر ہے۔ اسٹیشن آنے پر ٹرین ٹھہر گئی۔

استاد کے لیے : طلبہ کو بھارت کے مختلف صوبوں اور علاقوں کے لباس، رہن سہن، بولی اور ان کی غذا کے متعلق مخصوص معلومات حاصل کر کے طلبہ کو فراہم کیجیے۔ اُن کی تصاویر، چارٹس وغیرہ بتائے۔

پلیٹ فارم پر مسافروں کی آمد ورفت بہت زیادہ تھی۔ یہاں پر کہیں کہیں مختلف لباس پہنے ہوئے لوگ نظر آئے۔ کچھ عورتوں نے دھوتی کی طرح ساڑی پہن رکھی تھی تو کچھ مردوں نے لُنگی کی طرح سفید دھوتی کو لپیٹا تھا۔ کچھ لوگوں کی زبان (بولی) بھی الگ معلوم ہوتی تھی۔

ابّو نے بتایا کہ یہاں مُلک کے مختلف صوبوں کے لوگوں نے روزگار کی غرض سے سکونت اختیار کی ہے، لہٰذا یہاں مختلف قسم کے لباس والے لوگ نظر آتے ہیں۔ ابّو سُترفینی اور گھاری لے آئے جو سورت شہر کی مشہور مٹھائی ہے۔ ٹرین پانچ منٹ کے وقفے کے بعد دوبارہ چل پڑی۔

ابّو نے بتایا کہ اب نوساری اور بلساڑ کے بعد واپی آئے گا، ہمیں ابھی واپی پہنچنے میں ایک آدھ گھنٹہ اور لگے گا۔

امّی نے ماموں کو فون پر بتایا کہ ہماری ٹرین ایک گھنٹے میں واپی پہنچنے والی ہے۔

اب بلساڑ سے ہماری ٹرین چلی۔ ہم نے ہمارا سامان ٹھیک کرلیا۔

مجھے اور ہماکش کو ماموں کے گھر پہنچنے کی بے حد خوشی تھی۔ بس اب ہماری ٹرین واپی پہنچنے والی ہے جہاں ہمیں اُترنا ہے۔

ماموں جان کا فون بھی آگیا کہ وہ ہمیں لینے کے لیے اسٹیشن پہنچ گئے ہیں۔ ہمارا سفر جو کہ لمبا ضرور تھا مگر مجھے اور ہماکش کو کافی مزہ آیا۔

میں اپنی ڈائری لکھنا بند کررہی ہوں۔ بقیہ ماموں کے گھر پر پہنچ کر لکھوں گی۔

۲۹ مئی

۱۰:۲۵

- تم نے کون کون سے شہر دیکھے؟ وہاں تم نے کیا کیا دیکھا ؟ سوچ کر لکھیے۔

- تم نے کیسے کیسے لباس پہنے ہوئے لوگوں کو دیکھا ؟ سوچو اور لکھو۔

- تم نے گجراتی زبان کے علاوہ لوگوں کو کن کن زبانوں کو بولتے ہوئے سنا ؟

- رِیا کی ٹرین کون کون سے اسٹیشن سے گزری تھی ؟

- صفحہ نمبر ۶۲ پر دیے گئے ٹائم ٹیبل سے رِیا کی ٹرین جن اسٹیشنوں سے گزری ہو اور یہاں اُس کا ذکر نہ کیا گیا ہو ایسے اسٹیشنوں کے نام بتائیے۔

- تمہارے اور تمہارے آس پاس کے علاقوں کے گاؤں یا شہر کے مشہور پکوان یا اشیاء کی فہرست بناؤ۔ جیسا کہ، سورت کی گھاری، پاٹن کے پٹولے

گاؤں یا شہر کا نام	مشہور پکوان	مشہور اشیاء

- ٹرین کے ڈبّوں میں بجلی اور پانی کس طرح پہنچایا جاتا ہے؟ بحث کرو۔
- سوچو کہ تم ٹرین سے ایک لمبے سفر پر روانہ ہورہے ہو۔ وقت گزارنے کے لیے تم اپنے ساتھ کون سی چیزیں لے جاؤ گے؟
- ذیل میں دیے گئے خدمت گاروں کو پہچانو اور ان کے نام لکھو۔ وہ لوگ کیا کام کرتے ہیں اُس کی بحث کرو۔

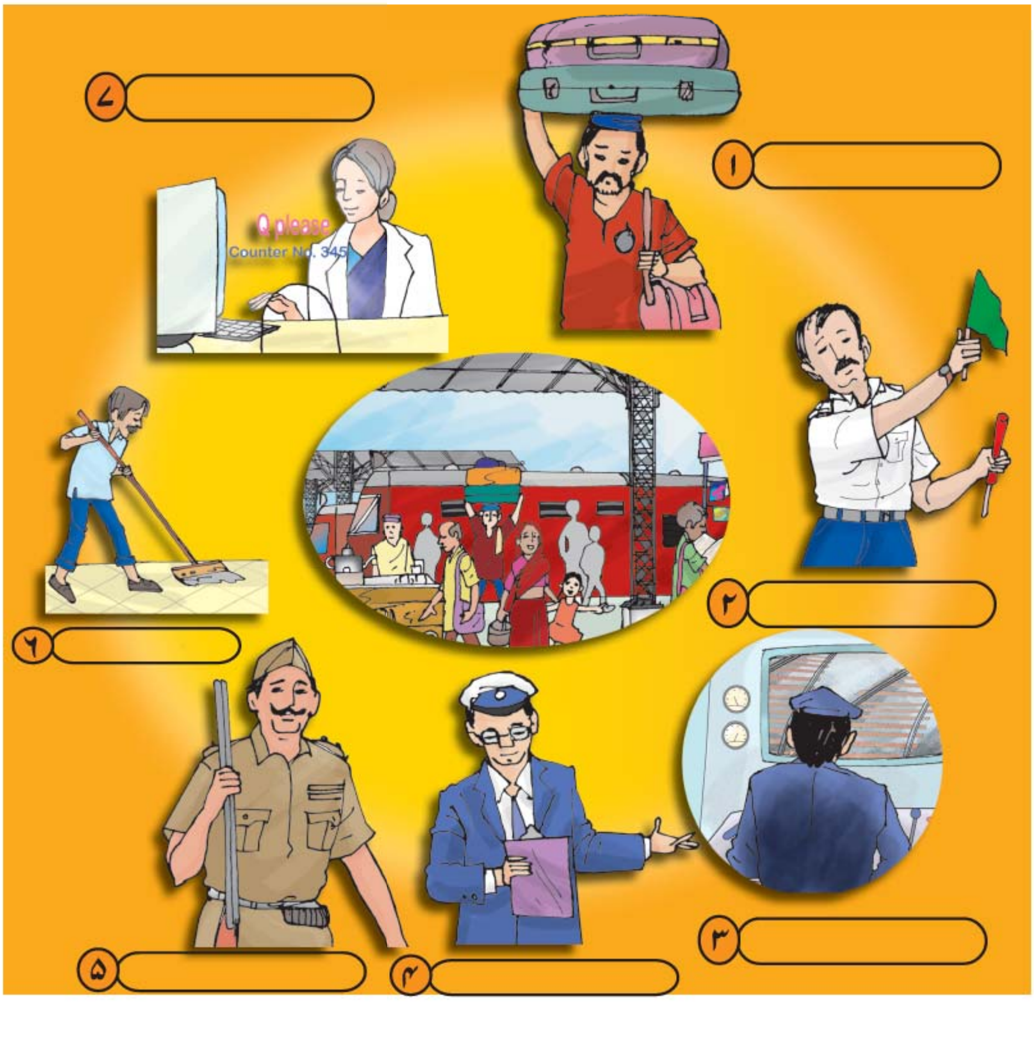

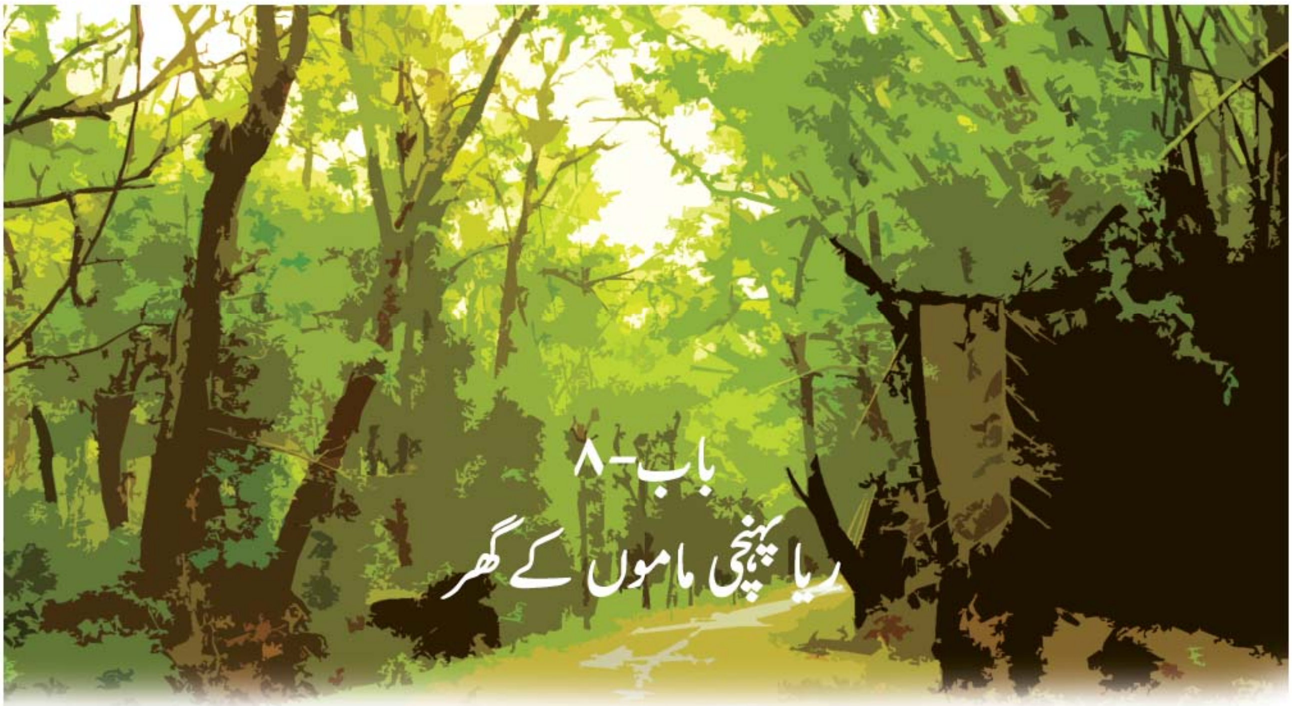

باب-۸
ریا پہنچی ماموں کے گھر

۱۰:۲۵

۲۹ مئی رات

ٹرین کے طویل سفر کے بعد ہم واپی پہنچے۔ ماموں کا گھر اسٹیشن سے قریب تھا اس لیے ماموں ہمیں اسٹیشن پر لینے آئے۔ ماموں کے ہمراہ شریل اور آرنو بھی تھے۔ یہ ہمارے ماموں کے لڑکے ہیں۔ مجھے اور ہماکش کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے۔ ہم ایک دوسرے سے بغل گیر ہوئے۔

ہم اسٹیشن سے دو رِکشا میں بیٹھ کر ماموں کے گھر پہنچے۔ مجھے بہت نیند آرہی تھی، میں سو گئی۔ کچھ دیر کے بعد امّی نے مجھے جگا دیا۔ امّی-ابّو نہا دھو کر بالکل تیار ہو گئے تھے۔ میں اور ہماکش بھی نہا کر تیار ہو گئے۔ بعد میں ہم سب نے مِل کر کھانا کھایا۔ ماموں نے کہا آپ سب کچھ دیر آرام کرلیں بعد میں ہم دمن گھومنے جائیں گے۔

ہم دمن جانے کے لیے تیار ہوگئے۔ ماموں کے گھر والے بھی ہمارے ساتھ آنے والے تھے۔ ہم رکشا میں بیٹھ کر اسٹیشن پہنچے۔ وہاں سے ہم بس میں بیٹھ کر دمن جنپور بیچ پر پہنچے۔

بیچ پر کافی بھیڑ تھی۔ دریا کنارے لوگ موج مستی کرنے آئے تھے۔ کچھ لوگ کشتی میں سوار ہوکر دریا کی سیر کو نکلے تھے۔ کوئی گھوڑے پر تو کوئی اونٹ پر سواری کا لطف اٹھا رہا تھا۔ چھوٹے چھوٹے بچّے دریا کنارے ریت کے گھروندے بنا رہے تھے۔ یہ سب دیکھ کر مجھے تو بڑا مزہ آیا۔ میں، ہماکش، شریل اور آرنو بھی ریت میں بیٹھ کر گھروندے بنانے لگے۔ ہمیں ریت میں کھیلنے سے بڑا لطف آیا۔

اسی دوران ماموں کشتی کی ٹکٹ لیکر آ گئے۔ ہم کشتی میں بیٹھ کر سمندر کا سفر کرنے لگے۔ پہلے تو مجھے کشتی میں بیٹھنے سے ڈر لگتا تھا، میں تو امّی کے پاس بیٹھ گئی۔ سمندر کا سفر کافی دلچسپ رہا۔ اس کے بعد ہم نے گھُڑ سواری اور اونٹ سواری بھی کی۔ پھر ہم نے کنارے پر بیٹھ کر چائے ناشتہ کیا۔

اب شام ڈھلنے لگی تھی۔ ایسا لگتا تھا جیسے سورج سمندر کے پانی میں ڈوب رہا ہو۔ آسمان رنگ برنگی نظر آرہا تھا۔ ہم نے سمندر کے کنارے کچھ تصویریں کھینچی اور ویڈیو بھی تیار کیے۔

اندھیرا ہو چکا تھا، ہم ماموں کے گھر واپس لوٹ آئے۔

میرا یہ لمبا سفر دلچسپ اور یادگار بن گیا۔

- ماموں کے گھر جانے کے لیے رِیا کے خاندان والوں کو کیوں دو رِکشا کرنی پڑی ؟ سوچو اور لکھو۔

- آپ کبھی سمندر کی سیر کرنے گئے ہو؟ کون کون سی جگہ پر ؟

- سمندر کنارے رِیا نے کس پر سواری کی ؟

- رِیا کی ٹرین کو گاندھی دھام سے واپی پہنچنے میں کتنے گھنٹے لگے ؟

استاد کے لیے : کلاس روم میں طلبہ کے ساتھ سمندر کنارے، ندی کنارے، میلے میں یا دیگر کوئی قابلِ دید مقامات کے متعلق بحث کرو۔ وہاں کون کون سی جگہوں پر ٹکٹ لینا پڑتا ہے؟ ایسے مقامات پر کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟ کیا کھانا ؟ کیا نہ کھانا ؟ وغیرہ کے متعلق سمجھایا جائے۔

- کن کن سواریوں میں سفر کرنے پر ٹکٹ خریدنا پڑتا ہے، ان کے نام بتاؤ۔

- کئی بار کچھ جگہوں میں داخلے کے لیے ٹکٹ لینا ضروری ہوتا ہے۔تم ایسی جگہوں کے متعلق سوچ کر لکھو۔

یہاں دیے گئے ٹرین کے ٹکٹ کی تصویر دیکھو۔ مندرجہ ذیل معلومات ٹکٹ سے تلاش کرو اور لکھو :

- ٹرین نمبر ____
- سفر شروع ہونے کی تاریخ ____
- ڈبّہ اور ٹکٹ نمبر ____
- کِرایہ (ٹکٹ کی رقم : روپے) ____
- فاصلہ (ک م میں) ____
- کتنے افراد نے سفر کیا؟ ____
- یہ ٹکٹ کتنے مرد اور کتنی عورتوں کے لیے ہے؟ ____

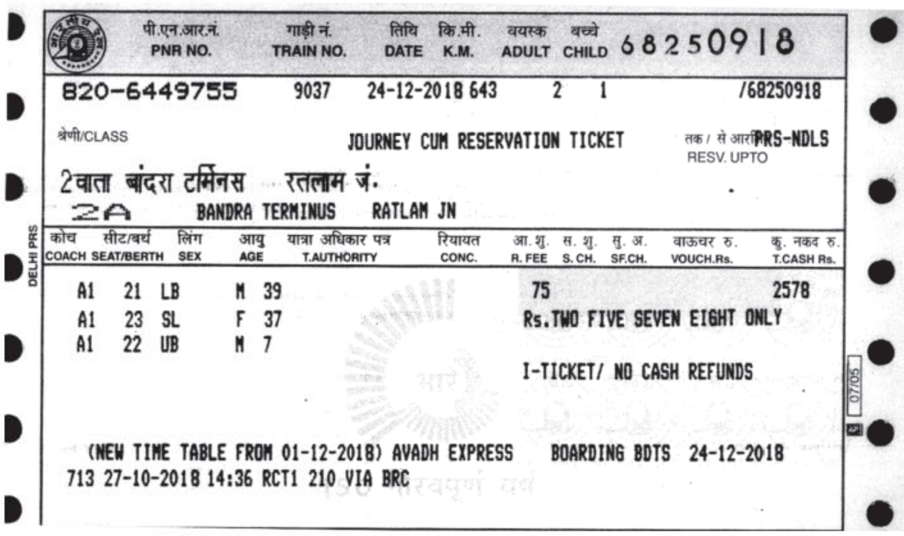

पी.एन.आर.नं. PNR NO.	गाड़ी नं. TRAIN NO.	तिथि DATE	कि.मी. K.M.	वयस्क ADULT	बच्चे CHILD	68250918
820-6449755	9037	24-12-2018	643	2	1	/68250918

श्रेणी/CLASS JOURNEY CUM RESERVATION TICKET तक / से आरक्षित RESV. UPTO PRS-NDLS

2वाता बांदरा टर्मिनस रतलाम जं.
2A BANDRA TERMINUS RATLAM JN

कोच COACH	सीट/बर्थ SEAT/BERTH		लिंग SEX	आयु AGE	यात्रा अधिकार पत्र T.AUTHORITY	रियायत CONC.	आ. शु. R. FEE	स. शु. S. CH.	सु. अ. SF.CH.	वाऊचर रु. VOUCH.Rs.	कु. नकद रु. T.CASH Rs.
A1	21	LB	M	39			75				2578
A1	23	SL	F	37							
A1	22	UB	M	7							

Rs.TWO FIVE SEVEN EIGHT ONLY

I-TICKET/ NO CASH REFUNDS

(NEW TIME TABLE FROM 01-12-2018) AVADH EXPRESS BOARDING BDTS 24-12-2018
713 27-10-2018 14:36 RCT1 210 VIA BRC

DELHI PRS 07/05

- دیگر کون سی معلومات تم ٹکٹ سے تلاش کر سکتے ہو وہ دیکھو۔
  -
  -
  -

ریلوے کا ٹائم ٹیبل ہر ایک ٹرین کے راستے کے متعلق تفصیل بتاتا ہے۔ اس کے علاوہ اسٹیشنوں، ٹرین کس وقت پر پہنچے گی اور کس وقت اسٹیشن سے روانہ ہوگی، طے شدہ فاصلہ وغیرہ کی تفصیل بتاتا ہے۔ ہم ریلوے اسٹیشن سے ریلوے ٹائم ٹیبل خرید سکتے ہیں۔

رِیا نے جن ٹرینوں میں مسافری کی ہے ان ٹرینوں کے راستوں کی تفصیلات ٹائم ٹیبل میں درج ہیں اُسے غور سے دیکھو اور مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

19132 کچھ ایکسپریس

نمبر شمار	اسٹیشن کا نام	پہنچنے کا وقت	روانگی کا وقت	وقفہ منٹ	فاصلہ کلومیٹر	دِن
۱	بھوج	۰۰	۱۹:۵۰	۰	۰۰	۱
۲	انجار	۲۰:۲۴	۲۰:۲۶	۲	۴۲	۱
۳	آدی پور	۲۰:۳۶	۲۰:۳۸	۲	۴۹	۱
۴	گاندھی دھام	۲۰:۵۵	۲۱:۵۵	۲۰	۵۸	۱
۵	بھچاؤ	۲۱:۴۶	۲۱:۴۸	۲	۹۸	۱
۶	سام کھیالی	۲۲:۱۳	۲۲:۱۵	۲	۱۱۱	۱
۷	مالیامیانا	۲۲:۵۰	۲۲:۵۲	۲	۱۵۲	۱
۸	ہڑود	۲۳:۲۹	۲۳:۳۱	۲	۱۹۷	۱
۹	دھرانگدھرا	۰۰:۰۲	۰۰:۰۴	۲	۲۲۸	۲
۱۰	وِرم گام	۰۱:۱۳	۰۱:۱۵	۲	۲۹۴	۲
۱۱	احمد آباد	۰۲:۳۵	۰۳:۰۰	۲۵	۳۵۹	۲
۱۲	نڑیاد	۰۳:۴۵	۰۳:۴۷	۲	۴۰۵	۲
۱۳	آنند	۰۴:۰۸	۰۴:۱۰	۲	۴۲۳	۲
۱۴	وڈودرا	۰۴:۵۵	۰۵:۰۰	۵	۴۵۹	۲
۱۵	بھروچ	۰۵:۵۱	۰۵:۵۳	۲	۵۲۹	۲
۱۶	اَنکلیشور	۰۶:۰۲	۰۶:۰۴	۲	۵۳۸	۲
۱۷	سورت	۰۷:۰۰	۰۷:۰۵	۵	۵۸۸	۲
۱۸	نوساری	۰۷:۲۶	۰۷:۲۸	۲	۶۱۷	۲
۱۹	ولساڈ	۰۸:۰۱	۰۸:۰۳	۲	۶۵۶	۲
۲۰	واپی	۰۸:۲۵	۰۸:۲۷	۲	۶۸۰	۲

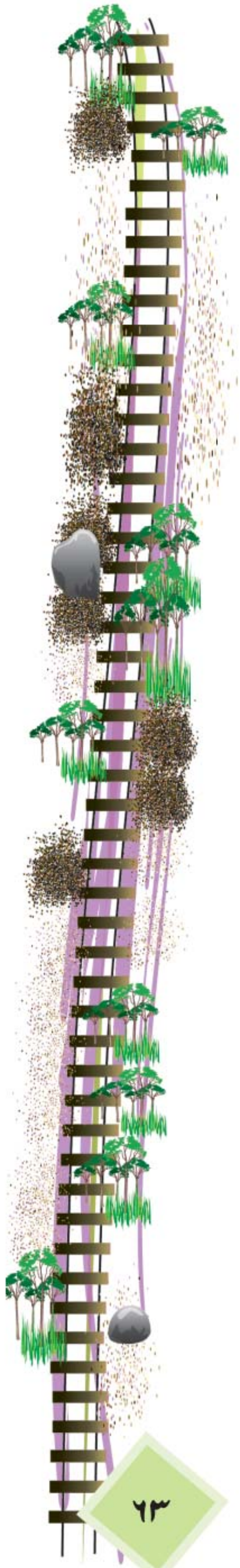

- ذیل میں درج مقامات پر ٹرین کے پہنچنے کا وقت لکھو :

گاندھی دھام : ________ احمد آباد : ________ سورت: ________

- جدول میں درج کردہ ایسے اسٹیشن کے نام پر دائرہ بناؤ جو رِیا کی ڈائری میں لکھے ہوئے ہیں۔
- ٹرین کہاں سے روانہ ہوئی تھی ؟ کتنے بجے ؟

____

- ٹرین نے بھوج سے گاندھی دھام پہنچنے تک کتنے کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا ؟

____

- سفر کے کس دِن ٹرین واپی پہنچی ؟

____

- فِیونا ٹرین سے اُتری اُس کے بعد رِیا کو واپی پہنچنے میں کتنا وقت لگا ؟

____

- فیونا اور رِیا دونوں نے ساتھ مِل کر کتنے کلومیٹر سفر کیا ؟

____

- رِیا نے ریل کے ذریعے کتنے کلومیٹر سفر کیا ؟

____

- کیا تم کو ڈائری لکھنا پسند کروگے ؟

____

ایک نوٹ بُک لو۔ ہفتے کے ہر ایک دِن تم نے کیا کیا اُس کے متعلق لکھو۔ تمہارے خیالات اور احساسات بھی لکھو۔ اپنی ڈائری میں لکھی ہوئی باتوں کا دوستوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کرو اور پڑھو۔

مدرس کے لیے : ریلوے کا ٹائم ٹیبل کلاس روم میں لایا جائے۔ ٹائم ٹیبل کیسے پڑھا جاتا ہے اس بات کی ہدایت دی جائے۔ جغرافیہ اور ریاضی کی سرگرمیاں کروانے کے لیے آپ ٹائم ٹیبل کو بطور وسیلہ استعمال کرسکتے ہو۔

باب-۹
بدلتے خاندان

یہاں چند خاندانوں کی تصویریں ہیں۔ یہ خاندان کِرن، سُومی اور دِپاولی کے ہیں۔ اِن تصاویر کے ذریعے ہم کچھ معلومات حاصل کریں گے۔

کِرن کی بات

کِرن کے خاندان میں کافی جوش وخروش ہے۔ اُس کی چھوٹی بہن پیدا ہوئی ہے۔ کِرن اور اس کا خاندان بہت خوش ہے۔

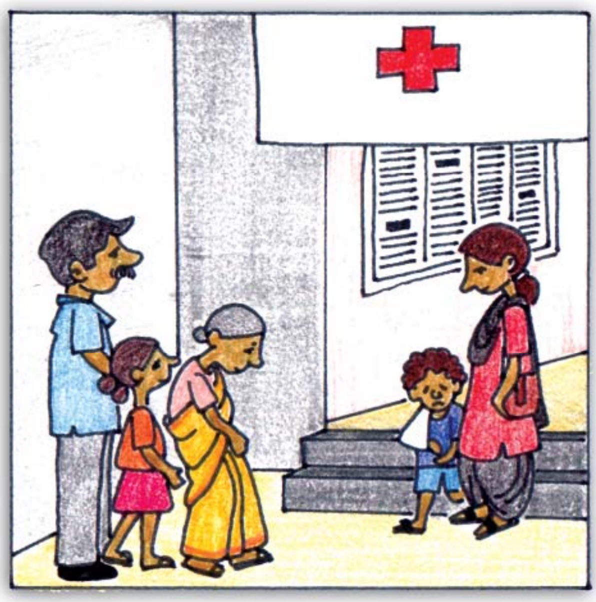

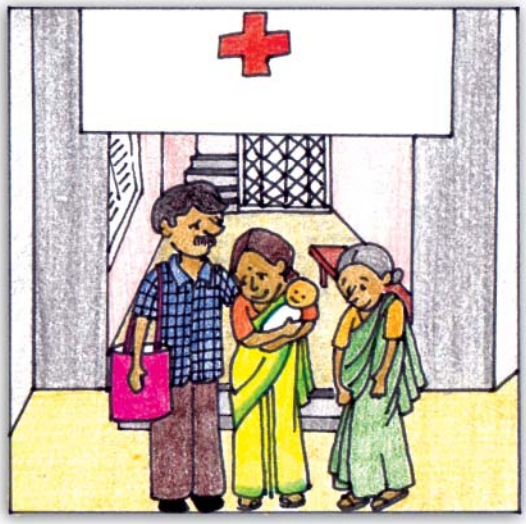

تصویریں دیکھو اور لکھو :

- کرن کے خاندان میں اب کتنے رُکن (ممبر) ہوئے ؟

چلو، بات کریں :

کِرن کے خاندان میں اس کی چھوٹی بہن پیدا ہوئی۔ اب اس کے گھر میں کن کن معاملات میں تبدیلیاں ہوں گی ؟

- کِرن اُس کا دِن کیسے گزارے گی ؟
- اس کی امّی کے کون کون سے کام بڑھیں گے ؟
- گھر میں چھوٹا بچّہ ہو تو کس طرح کی تبدیلیاں نظر آئے گی ؟

استاد کے لیے : ہر ایک بچّے کو اس کے تجربات کا ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کرنے کا موقع دیا جائے۔

جس خاندان میں چھوٹا بچّہ ہو اس کے متعلق معلومات حاصل کرو اور ذیل کے سوالات کے جواب لکھو۔

- تمہارے آس پاس سب سے چھوٹا بچّہ کس کے گھر میں ہے؟

- بچّہ کب پیدا ہوا تھا؟

- اس بچّے کی عمر کتنی ہے؟

- اس کے ساتھ تمہارا کیا رشتہ ہے؟

- بچّے کی پیدائش کہاں ہوئی تھی؟

- بچّے کے دانت ہیں؟

- بچّے کو کیا کھلایا جاتا ہے؟

- اس بچّے کی تصویر بناؤ یا اُس کا فوٹو چپکاؤ۔

سومی کی بات

سومی کے والد سرکاری ملازمت کرتے ہیں۔ ان کو ملازمت میں ترقی حاصل ہوئی اور دیگر شہر میں تبادلہ بھی ہوا۔ اب ہم سومی کے خاندان کے بارے میں معلوم کریں گے۔

سومی کے والد آفس سے گھر لوٹے، انہوں نے ترقی اور تبادلے کی بات کہی۔ اب کیا ہوا ہوگا ؟ آؤ اس کے متعلق دیکھیں۔

- سومی کے والد کا تبادلہ ہوا۔ اب نئی جگہ جانے کے لیے وہ کیسی تیاریاں کریں گے؟ سومی کے والد کے ساتھ کون کون جائے گا ؟ سومی کیسے اسکول میں داخلہ لے گی ؟
- تمہارے خاندان کے کسی شخص کو کام یا ملازمت کے لیے دوسرے شہر یا گاؤں جانا پڑا ہے؟
- تمہارے اسکول میں سب سے آخر میں کس نے داخلہ لیا؟

- تمہارے اسکول میں دوسرے شہر یا گاؤں سے آئے ہوئے طالب علم کے متعلق نوٹ کرو :

نمبر شمار	طالب علم کا نام	کہاں سے آیا	کب آیا	اس کے اسکول کا نام	اس کے اسکول میں کیا اچھا تھا ؟	یہاں کے اسکول میں اسے کیا نیا معلوم ہوا؟

دِپالی کی بات

دِپالی کے گھر میں آج سبھی خوش ہیں۔ سبھی موج مستی کرتے ہیں۔ دِپالی کے چچا کے لڑکے کی آج شادی ہے۔تم نے بھی کئی شادیاں دیکھی ہوں گی۔ اس شادی کے متعلق تصاویر دیکھو اور ان کے متعلق بحث کرو۔

سوچو اور کہو :

- دِپالی کے چچا کے لڑکے کی شادی ہوئی۔ اب دِپالی کے گھر پر کیا تبدیلیاں ہوں گی ؟
- لڑکی سُسرال جاتی ہے تب اُس کے والد کے گھر کیسا بدلاؤ ہوگا ؟

اپنی امّی اور چچی کے ساتھ بات کرو اور پوچھو۔

- وہ شادی کے پہلے کہاں رہتے تھے ؟
- اس وقت ان کے خاندان میں کون کون سے ممبر تھے ؟
- آپ کے خاندان میں سب سے آخر میں کس کی شادی ہوئی ؟
- شادی کے موقع پر کھانے میں کیا کیا بنایا گیا تھا ؟

تمہارے دوستوں کے ساتھ بات کرو اور ان کے خاندانوں میں شادی میں کیا کیا جاتا ہے؟ اس کے متعلق لکھو۔

- دولہا اور دُلہن کیسے کپڑے پہنتے ہیں ؟

- شادی میں کیسے گیت اور رقص کیے جاتے ہیں ؟

- تم جس شادی میں شامل ہوئے اس میں تم نے کیا کیا دیکھا ؟

ہم نے کرن، سومی اور دِپالی کے خاندان میں الگ الگ وجوہات کی بنا پر تبدیلیاں دیکھیں۔

ان تبدیلیوں کی وجوہات لکھو۔

- کِرن کے خاندان میں -

یہ بھی کار آمد ہے : گجرات میں شادی کے موقع پر مختلف قسم کے گیت گائے جاتے ہیں اور طرح طرح کے رقص کیے جاتے ہیں۔ جیسے کہ شمالی گجرات میں ڈوسلو رقص، اروئی علاقے میں موریو رقص، جھم کوڑی گیت، لیزِم رقص، دلہن کے وِداعیہ گیت، پانسلی بھرنے جاتے وقت گائے جانے والے مختلف گیت، راس گربہ، ہوڑو، سرجو جیسے گیت - رقص پائے جاتے ہیں۔

- سومی کے خاندان میں -

- دِپالی کے خاندان میں -

- خاندان میں تبدیلیوں کی اس کے علاوہ کون کون سی دیگر وجوہات ہوسکتی ہیں ؟

- تین بزرگوں سے بات کرو۔ ایک تمہارے خاندان کے بزرگ سے، ایک تمہارے دوست کے خاندان سے اور ایک تمہارے پڑوسی کے خاندان سے۔ ان سے ان تفصیلات کے متعلق پوچھو اور جدول پُر کرو۔

تفصیل	آپ کے خاندان میں	دوست کا خاندان	پڑوسی کا خاندان
• خاندان یہاں پر کتنے سال سے رہتا ہے؟			
• یہاں آنے سے پہلے یہ خاندان کہاں رہتا تھا ؟			
• آج خاندان میں کتنے ممبر ہیں ؟			
• دس سال پہلے خاندان میں کتنے ممبر تھے ؟			
• خاندان میں پچھلے دس سالوں میں ہونے والی تبدیلیوں کی کیا وجوہات تھیں ؟			

استاد کے لیے : تغیر (تبدیلی) زندگی کا ایک حصّہ ہے۔ اس کے باوجود بچّوں پر ان تغیرات کے گہرے (سنجیدہ) اثرات نظر آتے ہیں۔ اس نکتے کی بحث کے دوران اس بات کا خیال رکھنا بے حد اہم ہے۔

میرا خاندان - گذشتہ کل، آج، آئندہ کل

سبھی خاندانوں میں کسی ایک یا دوسری الگ الگ وجوہات سے تبدیلیاں ہوتی ہیں۔تمہارے خاندان میں کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں ؟

جب تمہارے دادا-دادی چھوٹے بچّے تھے اُس وقت جیسا آج ہے کیا ویسا ہی خاندان تب تھا ؟اس بات کی بحث اپنے دادا-دادی سے کرو۔

تمہیں سیتا کے خاندان کے شجرے کی شکل یاد ہے، جو جماعت ۳ میں آپ پڑھ چکے ہو؟ تم نے بھی اپنے خاندان کا شجرہ بنایا ہوگا۔ آیئے گذشتہ سال کی طرح خاندان کا شجرہ اپنی نوٹ بُک میں بنائیں۔

- تمہارے دادا یا دادی جب تمہاری عمر کے تھے اس وقت ان کے خاندان میں کتنے افراد تھے ؟
- کیا تم خود کو، تمہارے بھائی، بہن، امّی یا ابّو (والد) کو اس خاندان کے شجرے میں دیکھ سکتے ہو؟
- اب تم اپنے موجودہ خاندان کا شجرہ اپنی نوٹ بُک میں بناؤ۔

آج تمہارے خاندان میں کون کون سے اراکین ہیں ؟ تمہارے دادا-دادی کہاں ہیں ؟ اس خاندان کے شجرہ میں تم کہاں ہو؟

آؤ بات کریں :

تمہارے دادا یا دادی جب چھوٹے تھے اُس وقت کے خاندان کا شجرہ حالیہ خاندان کے شجرے سے کس طرح الگ معلوم ہوتا ہے؟

اسکول میں واپس جائیں

- تم تعلیم حاصل کر کے کیا بننا چاہتے ہو؟

- تمہارے گھر میں سب سے زیادہ تعلیم کس نے حاصل کی ہے ؟

- تمہارے گھر میں سب سے کم تعلیم کس نے حاصل کی ہے ؟

یہ بھی کارآمد ہے :
شادی کرنے کے لیے حکومت نے معیّنہ عمر طے کی ہے۔ اس عمر سے پہلے شادی کرنا جُرم شمار کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ اس شادی کو نابالغ شادی کہا جاتا ہے۔

تلاش کرو اور لکھو :

- تمہارے پڑوس میں ایسے کوئی بچّے ہیں جنہیں اسکول چھوڑنی پڑی ہو؟ کیوں ؟

- ابھی وہ کیا کرتے ہیں ؟

- حال میں تمہارے خاندان میں کسی کی شادی ہوئی ہے ؟ کس کی ؟

- دولہا اور دُلہن کی عمر کتنی تھی ؟

- انہوں نے کس قسم کے کپڑے پہنے تھے ؟

دُلہن

دُولہا

استاد کے لیے : جو بچّے اسکولی تعلیم مکمل نہ کرسکے ہوں ان کی زندگی میں پیش آنے والی مشکلات کی بحث کیجیے۔ لڑکیوں کی شادی کی عمر اٹھارہ سال ہے اور لڑکوں کی شادی کی عمر اکیس سال ہے اس بات پر بھی بحث کیجیے۔

باب ۱۰

کبڈّی... کبڈّی... کبڈّی...

کبڈّی... کبڈّی... کبڈّی...

آؤٹ، آؤٹ (ایک طرف سبھی لڑکیاں زور سے چلّاتی ہیں۔)

کبڈّی... کبڈّی... کبڈّی... (یہاں سے پکڑو)

کبڈّی، کبڈّی (پیر، پیر، پیر سے پکڑو۔ اس کا پیر پکڑو)

کبڈّی، کبڈّی (وسودھا تو یہاں آ۔ اُسے تو یہاں سے پکڑ

ارے! دیکھ سوشیلا اُس کا ہاتھ لائن کو نہ لگنے پائے۔

اس کا ہاتھ پکڑ۔

کبڈّی، کبڈّی۔ اوہ! اُس نے چھولیا، اُس نے چھولیا۔

آؤٹ، آؤٹ، آؤٹ سب کے سب آؤٹ آہاہاہا

آپ کی ٹیم کے تمام آؤٹ!

یہ لڑکیاں کیا کر رہی ہیں۔ وہ آؤٹ، آؤٹ، آؤٹ چلّا رہی ہیں۔ اس بات سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ لوگ کوئی کھیل ۔کھیل رہے ہیں۔

اس کھیل کو تم کیا کہتے ہو؟ چیڑول ڈو، ہؤ تؤ تؤ، چؤ کِٹ کِٹ، ہاں ڈؤ ڈؤ یا کبڈّی یا کوئی دوسرا ہی کچھ...

جب شیاملا کو لڑکیوں نے گھیر لیا اور پکڑ لیا، سب نے یہی سوچا کہ وہ آؤٹ ہوگئی۔ کسی نے اس کے پیر پکڑے تو کسی نے ہاتھ، جبکہ ایک لڑکی نے اُسے کمر سے دبوچ لیا، مگر شیاملا یوں ہار ماننے والوں میں سے نہیں تھی۔ اُس نے زیادہ طاقت لگائی اور اپنی ذات کو زور سے کھینچا اور میدان کے بیچ والے خط کو چھونے میں کامیاب رہی۔

جب شیاملا نے خط کو چھوا اس وقت سامنے کی ٹولی والی تمام لڑکیوں نے اُسے پکڑ رکھا تھا۔ اس وجہ سے وہ تمام لڑکیاں آؤٹ ہوگئیں۔ مگر روزی نے زوردار دلیل کی کہ شیاملا نے بیچ میں سانس لی تھی، لہٰذا ہماری ٹولی کو آؤٹ شمار نہ کیا جائے۔ شیاملا نے کہا، ''یہ بات سچ نہیں ہے۔'' اس نے مزید کہا کہ ''اگر اُس نے بیچ میں سانس لی ہوتی تو لڑکیوں نے اُسے کیوں پکڑ رکھا تھا؟'' وہاں کافی دلیل بازی چلی، آخر میں شیاملا کی بات کو ہی تسلیم کیا گیا۔

استاد کے لیے : اس کھیل کے ذریعے زندگی کے معاملات میں مقرّرہ قوانین اور اس کی اہمیت کے متعلق بحث کے ذریعے سمجھایا جائے۔

کبڈّی... کبڈّی... کبڈّی...

- کبڈّی کی ایک ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں ؟

- شیاملا نے بیچ والے خط کو چھوا اس وقت کتنے کھلاڑی آؤٹ ہوئے ؟

- تم کھیلتے ہو اس وقت اگر کوئی تنازعہ پیدا ہو تو تم کیا کرتے ہو؟

ہاں، تو یہ کبڈّی کا کھیل ہے۔ اس میں کھینچا تانی ہوتی ہے۔ کسی کو پکڑا جاتا ہے، تھوڑا بہت شور وغل بھی ہوتا ہے۔ یہ ہے تو بہادروں کا کھیل لیکن اس میں بھی قوانین ہیں۔ کبڈّی میں داؤ لینے والا کیا کرتا ہے ؟ کبڈّی، کبڈّی یوں مسلسل بولتا رہتا ہے۔ وہ اپنے پالے میں پلٹ کر آئے تب تک سانس روکے رکھتا ہے۔

تم داؤ لینے جاتے ہو۔ خیال رکھو، تمہارے جسم اور دماغ کا بھی استعمال کرنا ہے۔ چاروں طرف خیال رکھنا، سامنے والی ٹیم کے خط کو چھونا ہے اور اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ کوئی آپ کو پکڑ نہ لے۔ کتنا خیال رکھنا ہے؟

- سانس روکے رکھو۔ کبڈّی، کبڈّی یوں بولتے رہو۔ کتنی دیر تک بول سکتے ہو؟

تم میدان میں جاؤ تب کبڈّی کھیلو۔ تمہارے ہاتھ، پاؤں اور آنکھوں پر توجہ دو۔ تم کو پتہ چلے گا کہ یہ سب اعضاء ساتھ میں کام کرتے ہیں۔

سوچو اور کہو :

- کبڈّی میں آؤٹ ہونا یعنی کیا ؟ کس کس طرح آؤٹ ہوا جاتا ہے؟
- کچھ کھیلوں میں داؤ لینے والا دوسروں کو چھونے جاتا ہے۔ کچھ کھیلوں میں تلاش کرنے جاتا ہے۔ کن کن کھیلوں میں اس طرح ہوتا ہے؟
- تم دوسرے کون سے کھیل کھیلتے ہو؟ اُن کھیلوں میں داؤ لینے والوں کو کیا کرنا ہوتا ہے؟

استاد کے لیے : مندرجہ بالا سرگرمی مدرس یا بزرگوں کی نگرانی کے تحت کی جائے۔

کرنم ملّیش وری

کرنم ملّیشوری ویٹ لِفٹر ہے۔ (ویٹ یعنی وزن لفٹ یعنی اٹھانا)۔ وہ آندھرا پردیس کی ہے۔ اس کے والد پولس میں ہیں۔ملّیشوری نے بارہ سال کی عمر سے ہی وزن اٹھانے کی شروعات کی تھی۔ اب وہ ۱۳۰ کلوگرام وزن اٹھا سکتی ہے۔

ملّیشوری نے بین الاقوامی سطح کے انتیس میڈل حاصل کیے ہیں۔ اس کی چار بہنیں بھی ویٹ لفٹر بننے کی کوشش کر رہی ہیں۔

سریتا گائیکواڈ

۱ جون ۱۹۹۴ میں ڈانگ ضلع کے کراڈی انبہ میں پیدا ہونے والی سریتا لکشمن بھائی گائیکواڈ گجرات کی دوڑ ویر ہے۔ اس کے ماں-باپ کھیتی کام سے جُڑے ہوئے ہیں۔ سریتا ۴۰۰ میٹر دوڑ اور ۴۰۰ میٹر رُکاوٹی دوڑ میں ماہر ہے۔ ایشین گیمس ۲۰۱۸ میں اُس نے ۴x۴۰۰ کی ریلے دوڑ میں سونے کا تمغہ حاصل کیا ہے۔ حال ہی میں سریتا گائیکواڈ گجرات حکومت کی بیٹی بچاؤ مہم سے وابستہ ہوئی ہے۔

تین بہنوں کی بات

یہ فوٹو گراف دیکھیے، کیا وہ سیدھے سادے دادا امّی جیسے نظر نہیں آتے ؟ مگر وہ بالکل خاص ہیں۔

فوٹوگراف تین بہنوں کا ہے۔ جوالا، لیلا اور ہیرا۔ یہ لوگ ممبئی میں رہتے ہیں۔ یہ تینوں کبڈّی کھیلتے تھے اور دوسروں کو بھی سکھاتے تھے۔ جوالا نے کہا،''جب ہم جوان تھے اس وقت یہ کھیل لڑکیوں کو کھیلنے کی اجازت نہیں تھی۔ لوگ ایسا سوچتے تھے کہ اگر لڑکیاں ایسے کھیل کھیلنے لگیں تو ان کے ساتھ شادی کون کرے گا ؟'' انہوں نے ایسا بھی کہا کہ کبڈّی کھیلنے کے لیے انہیں لڑکوں کے کپڑے پہننے پڑتے تھے اس وجہ سے انہوں نے لڑکیوں کو اس کھیل سے دور رکھا۔

جب وہ چھوٹے تھے تب ہی ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ ان کی پرورش ان کی امّی اور ماموں نے کی تھی۔ دونوں ماموں کبڈّی اور کھوکھو کھیلتے تھے۔ انھوں نے اِن تینوں بہنوں کو کبڈّی کھیلنے کی ترغیب دی تھی۔

جوالا اور لیلا ان کے تجربوں کا ذکر کرتی ہیں۔ پچاس سال پہلے ہم نے جب کبڈّی کھیلنے کا آغاز کیا تب لڑکیوں کو یہ کھیل کھیلنے کا موقع نہیں دیا جاتا تھا۔ ان کے والدین ہی انہیں کھیلنے سے منع کرتے، مگر ہمیں یوں لگتا تھا کہ ہم یہ کھیل کھیل سکتے ہیں، لہٰذا ہماری امّی اور ماموں نے اس سلسلے میں ہمارا تعاون کیا۔ ہم تینوں نے یہ کھیل سیکھا اور دوسری لڑکیوں کو بھی ہمارے ساتھ اس کھیل میں شامل کیا۔ ہم نے ایک کبڈّی کلب بنائی تھی جو آج بھی جاری ہے۔

بہت یاد آتا ہے !

لیلا اور ہیرا کو ان کی باتیں یاد ہیں۔ اِنھوں نے بتایا کہ کئی بار ایسا بھی ہوا ہے کہ وہ ہار کے قریب ہوں اور جیت حاصل ہوئی ہو۔ ایک بار میچ کھیلنے ایک بڑے شہر میں گئے ہوئے تھے۔ میچ تو شام ۶:۳۰ بجے تھی۔ ابھی کافی وقت تھا اس لیے ہم سنیما دیکھنے گئے۔ سنیما شروع ہوا اور فساد ہوگیا۔ ماموں ہمیں ٹارچ لیکر ڈھونڈنے آئے، ہمیں ڈھونڈ بھی لیا۔ آخرکار ماموں نے ہمیں کافی ڈانٹا۔

استاد کے لیے : حقیقت میں کئی بار لڑکیوں کو کھیلوں میں یکساں مواقع نہیں ملتے۔ ایسی مثالوں کا استعمال کرکے بچّوں کو توجہ دلائیں۔

باب-۱۱
باڑی میں

رتن چوتھی جماعت میں پڑھتی ہے۔ چُھٹّیوں میں اپنے دادا کے ساتھ گاؤں گئی۔ ایک دِن صبح سویرے دادا اُسے باڑی میں لے گئے۔ دادا گائے، بھینس اور بیل کو دانہ، چارا ڈالتے، اس سے پہلے رتن باڑی میں دوڑ پڑی۔

اُس نے باڑی میں پھول، سبزیوں کے پودے اور بیلیں دیکھیں، اس نے اناج اور دالوں کے پودے اور اونچے اونچے درخت بھی دیکھے۔

گملے میں اُگے ہوئے گلاب تو کتنے خوبصورت تھے ! پتہ ہے ؟ لال، پیلے، گلابی اور سفید بلکہ ایک گملے میں تو بالشت جتنا بڑ کا پودا ! واہ کیا بات ہے !

اُسے یہ سب دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی۔

اب آنکھیں بند کرو اور قیاس کرو، تم بھی کسی ایسی جگہ پر ہی ہوتو تم کو کیسا معلوم ہوتا ؟ تم کو کون سا گیت گانے کا جی کرتا ؟

تم نے کبھی کسی جگہ پر طرح طرح کے کھلے ہوئے پھولوں کو دیکھا ہے ؟ کہاں ؟

- تم نے الگ الگ رنگ کے کتنے پھول دیکھے ہیں؟ ان کے رنگوں کے نام لکھو۔

تمہارے گھر میں ایسی کون سی چیزیں ہیں جن پر پھولوں کے نقش ونگار یعنی کہ ڈیزائن بنی ہوئی ہے۔ جیسے کہ کپڑے، چادر، کوزے وغیرہ۔ یہاں ایک ایسی ہی نقش ونگار کی طرز بنی ہوئی ہے اُسے دیکھو۔

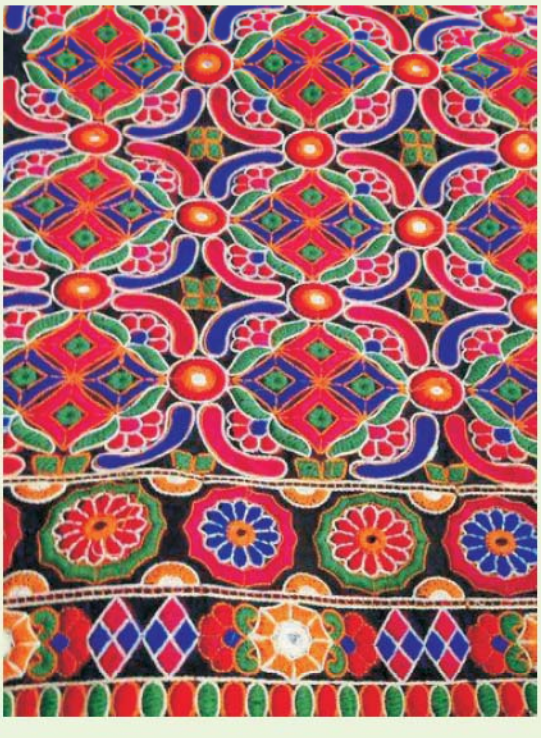

یہ کچھ کے لوگوں نے کڑھائی-بُنائی سے بنائے ہوئے چاکلے کی تصویر ہے جس میں پھولوں کے خوبصورت نقش بڑی باریک بینی سے بنائے ہیں۔ اس کے علاوہ تکیے کے کوَر، پاکٹ بغل تھیلے، تھیلیوں پر بھی ایسے نقش تیار کیے جاتے ہیں۔

اس کے جیسے ہی نقش ونگار کی طرز اپنی نوٹ بک میں بناؤ اور رنگ بھرو۔

جیسے رتن نے مختلف قسم کے پھول دیکھے ایسے آپ نے بھی دیکھے ہوں گے۔ یہاں چند پھولوں کی تصویریں دی گئی ہیں۔ جس پھؤل کو تم پہچانتے ہو اُس کے سامنے (✔) نشان کرو۔ اُس پھول کا نام بھی لکھو۔

واہ ! تم بھی کئی پھولوں کو پہچانتے ہو! اب یہاں مندرجہ بالا تصاویر کے علاوہ تم دیگر جِن پھولوں کو جانتے ہو ایسے دوسرے دو نام جدول میں لکھو۔

باڑی میں

نمبر شمار	تفصیل	پھل کا نام	پھول کا نام
۱	درخت پر کِھلنے والے		
۲	پودے پر کِھلنے والے		
۳	بیل پر کِھلنے والے		
۴	پانی کے پودوں پر کِھلنے والے		
۵	صرف رات میں کِھلنے والے		
۶	دِن میں کھلتے ہوں اور رات میں بند ہوجانے والے		
۷	صرف خوشبو سے پہچانے جاسکیں ایسے پھول		
۸	پورے سال کِھلے رہتے ہوں ایسے پھول		
۹	کچھ مہینوں میں کِھلتے ہوں ایسے پھول		

ہو.....ں ! ہنو ..... تم تو بہت ساری معلومات رکھتے ہو! اچھا تو یہ بتاؤ کہ ایسے کوئی درخت یا پودے ہیں جنہیں کبھی پھول آتے ہی نہیں ؟ یہ تلاش کرو اور نام لکھو۔

ایسا کیوں ؟

- تم نے کبھی کسی جگہ پر ایسا بورڈ (تختہ) دیکھا ہے؟
- ایسا بورڈ وہاں ہونے کے باوجود لوگ پھول توڑتے ہیں ؟
- لوگ ایسا کیوں کرتے ہوں گے ؟ سوچو۔
- اگر سبھی لوگ پھول توڑیں تو کیا ہوگا ؟
- انہیں ایسا کرنا چاہیے؟

چلو، نزدیک سے دیکھیں

باغیچے میں جاؤ، نیچے گِرا ہوا کوئی پھول لے آؤ، اُس پھول کو غور سے دیکھو اور کہو۔

• پھول کا رنگ کیسا ہے؟	
• اس کی خوشبو کیسی ہے؟	
• وہ کس کے جیسا نظر آتا ہے؟ (گھنٹی، کٹوری، برش یا کسی اور شکل کا)	
• یہ پھول گُچھے میں ہے؟	
• اُس کی کتنی پنکھڑیاں ہیں؟	
• پنکھڑیاں جُڑی ہیں یا الگ الگ؟	
• پنکھڑیوں کے باہر ہرے رنگ کے پتّوں جیسا حصّہ ہے؟	
• پنکھڑیوں کے اندر، پھول کے بیچ میں آپ کوئی پتلا سا حصّہ دیکھ سکتے ہو؟ اُس کا رنگ لکھو۔	
• اُسے چھونے پر ریت کے ذرّے جیسی کوئی چیز تمہارے ہاتھ پر چپکتی ہے؟	

کھلتی کلیاں

تم نے پودے پر کھلتی ہوئی کلی دیکھی ہوگی۔ تمہارے آس پاس کھلتی ہوں ایسی کلیوں کا مشاہدہ کرو۔

- پھول اور کلی میں تم کو کیا فرق نظر آتا ہے؟

- کلی کو کھل کر پھول بننے میں کتنے دِن لگتے ہیں؟ کیا تم کہہ سکتے ہو؟

چلو، کوشش کریں اور معلوم کرلیں۔

- پودے پر اُگنے والی کلی پسند کرو اور اُسے روزانہ غور سے دیکھو۔ پودے کا نام لکھو۔

____

- تم نے پہلی بار یہ کلی کب دیکھی ؟ تاریخ ______________
- کلی کھل کر پھول بنا۔ تاریخ ______________
- کلی کو پھول بننے میں کتنے دِن لگے ؟ ______________
- تمہارے دوستوں نے دیکھے ہوئے پھولوں کے نام پوچھو۔ ان کی کلیوں کو پھول بننے میں کتنے دِن لگے وہ معلوم کرو ______________
- ٹھیک اسی طرح پھول کو مرجھانے میں کتنے دِن لگتے ہیں اُس کا بھی مشاہدہ کرو۔
- تمہاری نوٹ میں کلی اور اُس کے پھول کی تصویر بناؤ۔

پھولوں کے استعمالات

نمبر شمار	پھول کا استعمال	مثال	دیگر مثال لکھو
۱	بطورِ غذا	گل قند	
۲	بطورِ دوا	گُلاب کا پانی	
۳	رنگ بنانے میں	کیسو کے پھوُل	
۴	گیت میں	پھر چھڑی بات رات پھولوں کی... بات ہے یا بارات پھولوں کی	
۵	سجاوٹ میں	گلاب	
۶	پوجا میں		
۷	خوشبودار مادّہ (عطر) کے لیے		

تم سمجھ گئے نا کہ پھولوں کا استعمال کئی طرح سے ہوتا ہے۔ اب تو پھولوں کی جگہ جگہ کھیتی ہوتی ہے۔ پھولوں سے بھرے ہوئے کھیت کئی میلوں تک پھیلے ہوئے ہوں ایسا قیاس کرو۔ کتنا حسین منظر لگتا ہوگا !

چلو، کچھ مزید معلومات حاصل کریں.....

کیا تم نے کسی کو پھول بیچتے ہوئے دیکھا ہے؟ اگر تمہارے آس پاس کوئی پھول بیچنے والے ہوں تو انہیں یہ سوالات پوچھو اور لکھو:

- وہ کون کون سے پھول بیچتے ہیں؟

- وہ لوگ یہ پھول کہاں سے لاتے ہیں؟

- لوگ پھول کیوں خریدتے ہیں؟

- پھول بیچنے والے پھولوں کو کس صورت میں بیچتے ہیں؟ یہ تصویر دیکھو۔ تم نے جس صورت میں پھولوں کو دیکھا ہو اس باکس میں (✓) کا نشان کرو۔

باڑی میں

- اس کے علاوہ پھول کی کوئی دوسری صورت دیکھی ہے؟

- کچھ پھول مختلف صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً گلاب اور گیندا ہار بنانے میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی بکھری ہوئی پنکھڑیاں بھی استعمال ہوتی ہیں۔
- اِن مختلف پھولوں کی قیمت معلوم کرو۔

ایک پھول ______

ایک ہار ______

ایک گلدستہ ______

- پھول بیچنے والوں نے گلدستہ اور پھولوں کی جالی بنانا کسی سے سیکھا ہے؟ کس سے سیکھا ہے؟

- اُن کے گھر کے دیگر افراد یہ کام کریں، کیا وہ ایسا چاہتے ہیں؟ کیوں؟

چلو، سرگرمی کریں:

- چار–پانچ دوستوں کا ایک گروہ بنا کر سرگرمی کرو۔
- درخت یا پودوں سے گرے ہوئے پھولوں کو کلاس روم میں لاؤ۔
- اِن پھولوں کو پُرانے اخبار پر اس طرح پھیلا دو کہ وہ آپس میں نہ ملیں۔
- اب اخبار پر وزن رکھو۔

- پھولوں کو خشک ہونے تک دبا رکھو۔
- اس کے بعد سنبھال کر تمام پھولوں کو نکالو۔ اسکریپ بُک (گُل بک) تیار کرو۔
- تم اِن خشک پھولوں سے خوبصورت کارڈ بھی تیار کر سکتے ہو۔

رتن تو باڑی میں آگے ہی آگے بڑھتی جاتی ہے۔ کھیت کے ایک کونے میں کچھ لوگوں کو اُس نے ایک کیاری میں گھاس صاف کرتے ہوئے دیکھے، اُس نے بھی وہاں جاکر گھاس کھینچنا شروع کیا۔

کیا ہوا پتہ ہے؟ اس کے نازک ہاتھ گھاس کھینچنے سے لال ہوگئے۔ گھاس کھینچتے کھینچتے کچھ جڑیں بھی کھنچ گئیں۔

- کیا تم کہہ سکتے ہو کہ تمام پودوں کی جڑیں ہوتی ہیں؟
- تمہارے آس پاس کچھ درخت اور پودوں کو دیکھو ان کی جڑیں کتنی گہری اور پھیلی ہوئی ہیں؟ قیاس کرو۔

وہاں رتن نے دیکھا رام جی بھائی جڑوں کو کھینچ کر باہر نکال رہے تھے۔ رتن نے رام جی بھائی سے سوال کیا تو انہوں نے کہا، ''بیٹا یہ مولی ہے اور وہ بھی جڑ ہی ہے۔'' اور پھر وہاں اچانک بارش شروع ہوگئی۔ تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہونے کے باوجود کھیت کے کنارے پر کھڑے ہوئے درخت کافی مضبوطی سے کھڑے رہے۔

- تیز ہواؤں کے باوجود درخت کیوں گرے نہیں؟ قیاس کرو۔
- اُگتے ہوئے چھوٹے پودوں کو پانی ملتے ہی اِن کے خشک پتّے دوبارہ ہرے کیوں ہوجاتے ہوں گے؟

- تمھارے آس پاس کس پودے کو پابندی کے ساتھ پانی پلانا پڑتا ہے؟

رتن کو یہ پتا چلا کہ اُس کے گھر کے سامنے موجود بڑے نیم کے درخت کو اُس نے کافی دِنوں سے پانی نہیں پلایا، اُس نے سوچا کہ یہ نیم کا درخت پانی کہاں سے حاصل کرتا ہوگا ؟

- تمھارے آس پاس کے کس پیڑ کو مسلسل پانی کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ پانی کہاں سے حاصل کرتا ہے۔

- ذیل میں درج کردہ سبزیوں کی تصاویر دیکھو، ان میں سے کون سی جڑیں ہیں ؟ معلوم کرو۔

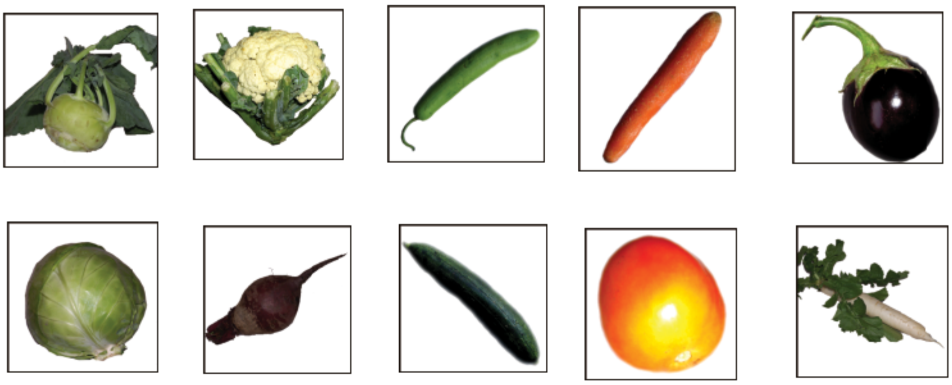

رتن کو اب پودوں کے متعلق زیادہ سے زیادہ سوال پیدا ہونے لگے۔

اُس نے اسکول کی دیوار کے بیچ سے پودے کو اُگتے ہوئے دیکھا اور اُسے تعجب ہوا ! اس نے سوچا...

- اِن پودوں کی جڑیں کتنی گہری ہوتی ہوں گی ؟
- جڑوں کو پانی کس طرح ملتا ہوگا ؟

- یہ پودے کتنے بڑے ہوتے ہوں گے؟
- اس دیوار کا کیا ہوتا ہوگا ؟
- کیا تم تصویر میں بتائے ہوئے پودے کا نام بتا سکوگے؟

کیا تم نے اس طرح دیوار کی دراڑ سے اُگتے ہوئے پودے کو دیکھا ہے ؟ کہاں دیکھا ہے ؟ تمہیں کون کون سے سوال پیدا ہوئے ؟ سوالوں کے جواب اپنے بزرگوں سے معلوم کرکے اُسے نوٹ کرو۔

رتن نے کھیت کی ناکارہ زمین کے حصّہ میں پتھروں کے بیچ میں ایک درخت کو روڈ پر گرا ہوا پایا، اُسے اپنے اسکول کا نیم کا درخت یاد آنے لگا۔ ناکارہ زمین کے حصّے میں پڑے ہوئے درخت کی جڑیں وہ دیکھ سکتی تھی۔ اُس نے سوچا-

- اس درخت کو کسی نے جڑ سے اُکھاڑ کر کھود دِیا ہوگا یا اپنے آپ ہی گر گیا ہوگا؟
- یہ درخت کتنا پُرانا ہوگا ؟
- کھیت کے بنجر حصّے میں پتھروں کے بیچ سے یہ درخت پانی کیسے حاصل کرتا ہوگا ؟

چلو، بات کریں :

- تمہارے علاقے میں کون سے درخت پُرانے ہیں؟ وہ کتنے پُرانے ہیں؟ تمہارے بزرگوں سے پوچھو۔
- اس درخت پر رہنے والے پرندوں کے نام لکھو۔

- کیا تم نے کسی بڑے درخت کو نیچے گرا پڑا پایا ہے؟ جب تم نے اسے دیکھا اس وقت کیا سوچا ؟